20066-کیا شادی کی تقریب کرنا واجب ہے

سوال

میری ملازمت میں مجھے ایک مشکل درپیش ہے ، کہ میری ملازمت کے چئرمین نے مجھ سے ایسا سر ٹیفکیٹ طلب کیا ہے جو یہ ثابت کرے کہ ہم شادی کے وقت مسلمان تھے (ہم قانونی طور پر توشادی شدہ ہیں) لیکن ہمارے ہاں حقیقی طور پر شادی شدہ اس وقت ہوا جاتا ہے جب شادی کی باقاعدہ تقریب منعقد کی جائے ۔
تو میرا سوال یہ ہے کہ : کیا یہ ممکن ہے کہ آپ میری اس سلسلہ میں مدد کریں جس سے میں اپنا مسئلہ حل کر سکوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

شرعی طور پر خاوند اور بیوی کے مابین شادی عقد نکاح کے ساتھ ہی ہوجاتی ہے جب اس میں عورت کے ولی کی موافقت اور دو گواہ اور ایجاب قبول ہو تو یہ عقد نکاح مکمل ہوجاتا ہے چاہے اس کے لیے تقریب نہ بھی منعقد کی جائے ، آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (2127) کے جواب کا مطالعہ کریں

اور شادی کی تقریب اور اس کا اعلان اور ولیمہ کی دعوت تو صرف خوشی کا اظہار اور عقد نکاح کو مشہور کرنے کے لیے ہے جو کہ نکاح کے وقت مستحب ہے جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(نکاح کا اعلان کرو) مسند احمد (5/4) امام حاکم رحمہ اللہ تعالی نے مستدرک الحاکم (200/2) میں اسے صحیح کہا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (1072) میں اسے حسن قرار دیا ہے ۔

اور عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالی عنہ نے جب شادی کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا تھا :

(ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ذبح کرکے ہی) صحیح بخاری حدیث نمبر (1943) صحیح مسلم حدیث نمبر (3475) ۔

دیکھیں المغنی لابن قدامہ المقدسی (105/8) ۔

واللہ اعلم .